4722CH08

سبق - 8

طوطے کی چالاکی

عرب کے ایک سوداگر نے ایک طوطا پالا تھا، بہت خوب صورت اور اچھّی آواز والا۔ سوداگر پرندوں کی بولی جانتا تھا اور طوطے سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا تھا۔

© NCERT not to be republished

ایک بار سوداگر ہندوستان کے سفر کے لیے تیار ہوا۔ اس نے اپنے تمام نوکروں سے پوچھا ''اُس ملک سے تمھارے لیے کیا تحفہ لاؤں؟'' سب نے اپنی اپنی پسند کی چیزیں بتائیں۔ آخر میں طوطے کی باری آئی تو اس نے کہا

" مجھے کچھ منگوانا تو نہیں ہے۔ البتّہ میری قوم کے لوگوں کو میرا سلام پہنچا دیجیے اور میرا حال بتا دیجیے۔ اُن سے کہیے کہ میں پردیس میں ہوں اور آپ نے مجھے بُھلا دیا۔ قسمت نے مجھے قید میں ڈال دیا ہے۔ آپ آزاد ہیں اور باغوں کی سَیر کرتے پھرتے ہیں۔ میں رات دن وطن کی اور آپ کی یاد میں تڑپتا رہتا ہوں۔ اِس قید سے رہائی کی کوئی صورت ہو تو مجھے بتائیے ورنہ میں یوں ہی گُھٹ گُھٹ کر مر جاؤں گا۔"

سوداگر نے طوطے کی بات بھی لکھ لی۔ جب وہ سفر کرتے کرتے ہندوستان کی سرحد میں پہنچا تو اُسے طوطوں کا ایک جھُنڈ نظر آیا۔ اس نے اپنی سواری روکی اور طوطے کا سلام و پیام پہنچایا۔ پیام سنتے ہی ان طوطوں میں سے ایک تھرتھرا کر زمین پر گرا اور ٹھنڈا ہو گیا۔

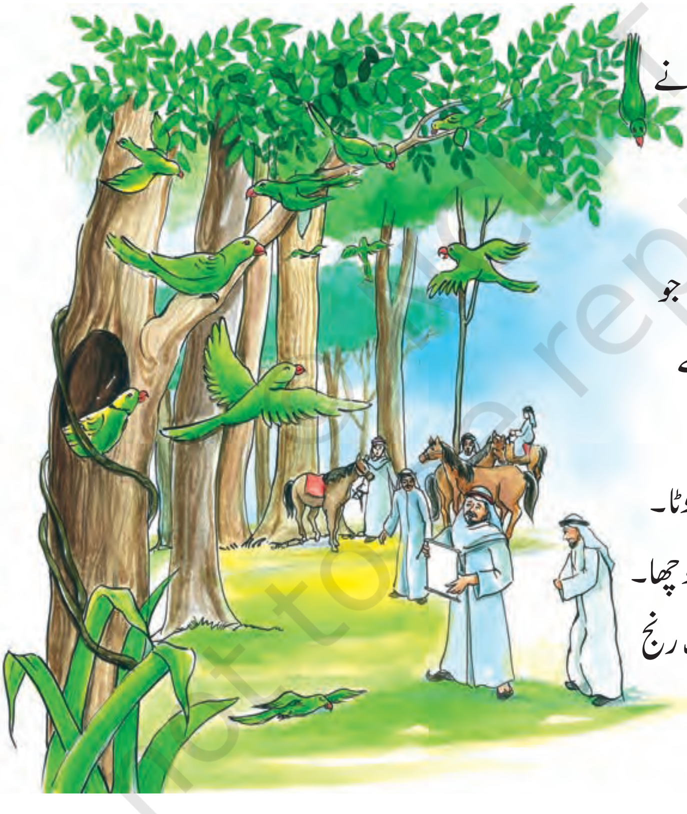

سوداگر کو بہت افسوس ہوا کہ اُس نے یہ پیغام کیوں پہنچایا۔ شاید یہ طوطا اُس طوطے کا عزیز تھا، اسی لیے صدمے سے گِر کر مر گیا۔ اب وہ کیا کر سکتا تھا۔ بات جو ہونی تھی وہ ہو گئی۔ اس نے سواری آگے بڑھائی۔

کچھ دنوں کے بعد سوداگر وطن لوٹا۔ طوطے نے اپنے تحفے کے بارے میں پوُچھا۔ سوداگر نے کہا "اس سلسلے میں مجھے بہت رنج اُٹھانا پڑا اور تمھاری بات کہہ کر میں بہت پچھتایا۔"

" آخر ایسی کون سی بات تھی جس سے آپ کو صدمہ اُٹھانا پڑا؟" طوطے نے پوُچھا۔

not to be republished

سوداگر بولا: ''پیڑ پر طوطوں کا ایک جُھنڈ بیٹھا ہوا تھا۔ جیسے ہی میں نے تمھارا سلام و پیام پہنچایا۔ ان میں سے بے چارے ایک طوطے کا بُرا حال ہوگیا۔ اس کا دل پھٹ گیا۔ وہ کپکپا کر زمین پر گر پڑا اور ٹھنڈا ہوگیا۔''

سوداگر کے طوطے نے جو یہ ماجرا سُنا تو وہ بھی اُسی طرح کپکپایا، پنجرے میں گر پڑا اور ٹھنڈا ہوگیا۔ سوداگر یہ دیکھ کر بہت رنجیدہ ہوا۔ رونے دھونے لگا اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا۔ ''ہائے میں نے یہ کیسی غلطی کی۔ اگر میں یہ بات نہ کہتا تو کیا حرج ہو جاتا۔ انسان کی زبان ہی آگ ہے۔ کبھی یہ خرمن جمع کرتی ہے، کبھی اس میں آگ لگاتی ہے۔ یہ زبان جو چاہے کردے۔ افسوس ہزار افسوس!'' وہ رونے دھونے لگا اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا۔

سوداگر نے رو دھوکر طوطے کو اُٹھایا اور پنجرے سے باہر پھینک دیا۔ طوطا زمین پر گرتے ہی اُڑا اور ایک پیڑ کی ٹہنی پر جا بیٹھا۔ سوداگر نے حیران ہوکر پوچھا۔ ''یہ کیا ماجرا ہے؟''

طوطے نے کہا ''میری قوم والے طوطے نے مجھے یہ سبق دیا تھا کہ تو اپنے میٹھے میٹھے بول اور پیاری پیاری باتیں چھوڑ دے۔ اپنی مرضی سے زندگی کے چٹخارے اور مزے بُھلا دے اور اپنے کو مُردے کی طرح بے خواہش بنا دے، پھر تو آزاد ہوجائے گا۔''

طوطے نے یہ کہا اور اُڑ کر اپنے وطن ہندوستان روانہ ہوگیا۔

© NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

پردیس	:	وطن سے دُور
رہائی	:	چھٹکارا
جُھنڈ	:	گِروہ
گُھٹ گُھٹ کر مرنا (محاورہ)	:	مصیبت سے زندگی گزارنا، تکلیف سے زندگی گزارنا
سرحد	:	کسی ملک یا علاقے کا آخری سرا
پیام	:	پیغام
ٹھنڈا ہونا (محاورہ)	:	مرجانا
عزیز	:	پیارا، رشتے دار
صدمہ	:	بہت زیادہ تکلیف
رنج	:	غم، دُکھ
ماجرا	:	قِصّہ
رنجیدہ	:	اداس
ملامت کرنا	:	بُرا بھلا کہنا
حرج	:	نقصان
خِرمن	:	اناج کا وہ ڈھیر جس سے بھوسا الگ نہ کیا گیا ہو

© NCERT not to be republished

2. سوچیے اور بتائیے:

1. طوطے نے سوداگر کے ذریعے اپنی قوم کو کیا پیغام پہنچایا؟
2. سوداگر کی زبانی اپنے ساتھی طوطے کا پیغام سن کر طوطے پر کیا اثر ہوا؟
3. سوداگر کیوں رنجیدہ ہوا؟
4. سوداگر کے طوطے نے آزادی کس طرح حاصل کی؟
5. زبان کے متعلق سوداگر نے کیا بات کہی ہے؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. سوداگر پرندوں کی .... جانتا تھا۔
2. ان سے کہیے کہ میں .... میں ہوں۔
3. اسے طوطوں کا ایک .... نظر آیا۔
4. انسان کی زبان ہی .... ہے۔
5. یہ کہا اور اُڑ کر اپنے وطن .... روانہ ہو گیا۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

اسفار	اقوام	احوال	اغلاط	اسباق	ممالک
....	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

5. اس سبق سے ایسے پانچ جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں صفت کا استعمال کیا گیا ہو:

6. نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

میٹھی میٹھی باتیں کرنا   گھُٹ گھُٹ کر مرنا   ٹھنڈا ہونا   رنج اٹھانا

7. خوش خط لکھیے:

تحفہ	....	....	....	....	....
پردیس	....	....	....	....	....
پیام	....	....	....	....	....
صدمہ	....	....	....	....	....
جھُنڈ	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished